39178 ـ كيا عورت كے ليے كمپنى ميں ملازمين كے سامنے نماز ادا كرنا جائز ہے ؟

سوال

ميں ايك كمپنى ميں ملازمت كرتى ہوں، كيا ميرے ليے اسى كمرہ ميں ملازمين كے سامنے نماز ادا كرنا جائز ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

آپ كے سوال يہ علم ہوتا ہے كہ آپ مردوں كے ساتھ ملازمت كرتى ہيں اور مردوں كے ساتھ اختلاط سے كئى ايك مفاسد اور غلط اشياء مرتب ہوتى ہيں، اور اس ميں بہت سے موانع ہيں جو اہل بصيرت سے مخفى نہيں، مرد و عورت كے اختلاط كى حرمت كے دلائل جاننے كے ليے آپ سوال نمبر (1200) كے جواب كا مطالعہ كريں.

ثقہ اہل علم نے مرد و عورت كا مخلوط ملازمت كرنے كى حرمت كا فتوى ديا ہے، ان فتاوى جات ميں مستقل فتوى كميٹى كا درج ذيل فتوى بھى شامل ہے:

" سكول اور مدارس وغيرہ ميں مرد و عورت كا اختلاط بہت عظيم برائى اور منكر، اور دين و دنيا ميں بڑا فساد ہے، چنانچہ عورت كے ليے مردوں كے ساتھ اختلاط والى جگہ تعليم حاصل كرنى يا ملازمت كرنى جائز نہيں، اور عورت كے ولى اور سربراہ كے ليے بھى عورت كو ايسا كرنے كى اجازت دينا جائز نہيں ہے " انتہى

ديكھيں: فتاوى اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلميۃ والافتاء (12 / 156).

آپ سے گزارش ہے كہ آپ سوال نمبر (6666) كے جواب كا مطالعہ كريں كيونكہ اس ميں بيان ہوا ہے كہ آيا آپ مردوں كے ساتھ مختلط ملازمت جارى ركھ سكتى ہيں ؟

دوم:

اور جو كوئى بھى اختلاط والى ملازمت ميں مبتلا ہو اگر تو اس كے ليے اپنے گھر نماز ادا كرنا ممكن ہو تو يہ افضل ہے، وہ اس طرح كہ وہ ڈيوٹى سے نماز عصر سے اتنى دير قبل گھر پہنچ جائے كہ ظہر كى نماز ادا ہو سكتى ہو كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" عورت کا گھر کے آخری کونے میں نماز ادا کرنا گھر کے صحن میں نماز ادا کرنے سے افضل ہے، اور اس کا اپنے گھر کے اندر والے کمرہ میں نماز ادا کرنا اس کا گھر میں نماز ادا کرنے سے افضل ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (750) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

کیونکہ اس میں عورت مردوں کی نظر سے دور اور محفوظ رہتی ہے.

اور اگر وہ اپنے گھر میں نماز نہیں پا سکتی تو پھر وہ ملازمت والی جگہ پر ایسی جگہ تلاش کرے جو سب سے زیادہ پردے میں ہو، اور وہ اپنا سارا جسم پردہ میں لپیٹ کر نماز ادا کرے، اس کے لیے نماز کو وقت سے لیٹ کر کے ادا کرنا جائز نہیں.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

یقینا مؤمنوں پر نماز وقت مقررہ پر ادا کرنی فرض کی گئی ہے النساء (103).

سعدی رحمہ اللہ تعالی اس کی تفسیر کرتے ہوئے کہتے ہیں:

" یعنی: نماز اپنے وقت میں ادا کرنا فرض ہے، چنانچہ یہ آیت اس کی فرضیت پر دلالت کرتی ہے، اور اس پر بھی کہ نماز کا ایك وقت مقرر ہے، اور وقت میں ادا کردہ نماز ہی صحیح ہو گی، اور نماز کے یہ اوقات ہر چھوٹے اور بڑے، عالم اور جاہل سب مسلمانوں کے ہاں مقرر ہیں، اور انہوں نے یہ اوقات اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے اخذ کیے ہیں:

" تم نماز اس طرح ادا کرو جس طرح تم نے مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے " انتہی

دیکھیں: تفسیر السعدی صفحہ نمبر (204).

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں ہے:

" آزاد عورت ساری کی ساری ستر ہے، اس کے لیے اجنبی مردوں کی موجودگی میں اپنا چہرہ اور ہاتھ میں ننگے کرنے حرام ہیں، چاہے نماز کی حالت میں ہو، یا احرام کی حالت میں، یا دوسرے عام حالات میں، وہ انہیں ظاہر نہیں کر سکتی، اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے:

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

" ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احرام کی حالت میں تھیں اور ہمارے پاس سے قافلے کے افراد گزرتے

جب وہ ہمارے برابر پہنچتے تو ہم اپنی اوڑھنیاں اپنے سر سے اپنے چہرہ پر لٹکا لیتی، اور جب وہ ہم سے آگے گزر جاتے تو ہم اسے ننگا کر لیتے "

اسے ابوداود اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے.

جب حالت احرام میں عورت غیر محرم مرد کے سامنےاپنا چہرہ ننگا نہیں کر سکتی، حالانکہ احرام کی حالت میں چہرہ ننگا رکھنا مطلوب ہے، تو پھر باقی حالات میں تو بالاولی ممنوع ہوگا؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا عمومی فرمان ہے:

اور جب تم ان سے کچھ مانگو تو پردے کے پیچھے سے طلب کرو، یہ تمہارے اور ان کے دلوں کی کامل پاکیزگی یہی ہے الاحزاب (53). انتہی

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (17 / 255).

آپ یہ علم میں رکھیں کہ جو کوئی بھی اللہ تعالی کے کسی چیز کو ترک کرتا ہے، اللہ تعالی اسےاس کے عوض میں اس سے بھی بہتر چیز عطا فرماتا ہے، اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اور پرہیزگاری اختیار کرے اللہ تعالی اس کے لیے ہر قسم کی تنگی اور پریشانی سے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور ہر قسم کا غم دور کر دیتا ہے، اور پھر روزی بھی اسے وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا.

چنانچہ آپ اس اختلاط والی ملازمت کو ترک کرنے میں جلدی کریں اور اس کے علاوہ کوئی اور مباح اور جائز ملازمت تلاش کر لیں، اللہ تعالی اس میں برکت عطا فرمائےگا.

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو اپنی اطاعت و فرمانبرداری اور اس کی رضا کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے.

واللہ اعلم .